دورِ حاضر کے فتنے اور ان کا علاج، مرتب مولانا محمد انور بدخشانی، ناشر، مکتبہ بینات، جامع علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوریؒ ٹاؤن، کراچی، صفحات: ۱۶۷، قیمت: درج نہیں۔

یہ کتاب دور حاضر کے فتنے، ان کی منفی اثرات اوران سے بچاؤ کی تدابیر کے لئے ملکی وملی حالات کی مناسبت سے ماہنامہ بینات، میں لکھے گئے حضرت بنوریؒ کے مضامین ومقالات کا مجموعہ ہے جیسے جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوریؒ ٹاؤن کے استاذ حدیث مولانا محمد انور بدخشانی صاحب نے مرتب کیا ہے۔حرف ''آغاز'' میں سید سلیمان یوسف بنوریؒ صاحب لکھتے ہیں:

''یہ مضامین بنیادی طور پر جامعہ علوم اسلامیہ سے شائع ہونے والے جرید،''ماہنامہ بینات'' کے لیے ملکی وملی حالات کی مناسبت سے مختلف موقعوں پر لکھے گئے تھے، جن کی تازگی اورنکھار آج بھی جوں کا توں برقرار ہے اور ہر مسلمان کو فکر وعمل کی دعوت دے رہا ہیں، استاذ محترم حضرت مولانا ڈاکٹر حبیب اللہ مختار رحمۃ اللہ نے حضرت والد ماجدؒ کی وفات کے بعدان کے بینات کے اداریے کے لیے لکھے گئے تمام مضامین کو'بصائر وعبر'' کے عنوان سے دوضخیم جلدوں میں جمع کر کے شائع کیا، بعد میں استاذ محترم حضرت مولانا محمد انور بدخشانی صاحب مدظلہ نے''بصائر وعبر'' میں فتنوں سے متعلق ان تمام مضامین کو یکجا کر کے''دورحاضر کے فتنے اوران کے علاج'' کے نام سے طبع کر دیا، جیسے ملک وبیرون ملک ہاتھوں ہاتھ لیا گیا، اب مجموعہ مکتبہ بینات شائع کر رہا ہے۔''

فتنوں سے آگاہی اوراس دور کے مختلف فتنوں کی نشاندہی، ان کی روک تھام کے لیے تدابیر اور طریقے جو حضرت بنوریؒ نوراللہ مرقدہ نے اپنی دینی بصیرت، علمی فہم وفراست اور تجربات ومشاہدات کی روشنی میں اپنی تحریروں میں بیان فرمائے ہیں، عوام، طلبہ، اہل علم ہرایک کوان کا مطالعہ کرنا چاہئے، امت کے ایمان کی حفاظت اوراعمال کی اصلاح کے لیے حضرت کی یہ تحریریں نہایت مفیداور کارگر ثابت ہوں گی۔

کتاب کی فہرست میں عنوانات اور''خطرناک ترین فتنہ''اوراس دور کے فتنے مکرر لکھے گئے ہیں، آئندہ ایڈیشن میں ان کی اصلاح کرلی جائے، کتاب کی طباعت واشاعت میں سلیقہ شعاری سے کام لیا گیا ہے۔

☆☆☆

حضرت ابوالسفیانؓ اوران کی اہلیہؓ، تالیف مولانا محمد نافع صاحب، ناشر، دارالکتاب کتاب مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار لاہور، صفحات: ۱۴۴، قیمت: ۱۲۰روپے

حضرت مولانا محمد نافع صاحب دامت برکاتہم العالیہ (محمدی شریف، ضلع جھنگ، پنجاب) کا شمار اس دور کے بلند پایہ محققین میں سے ہوتا ہے، دفاع صحابہؓ سے متعلق دورحاضر میں جوانہوں نے علمی فریضہ سرانجام دیا اس کی نظیر ملنا مشکل